النكِرَةُ وَالْمَعْرِفَةُ

(نکرہ اور معرفہ کا بیان)

اَلْاَمْثِلَةُ: مثالیں

(۱) فِي الدُّرْجِ كِتَابٌ — دراز میں کتاب ہے۔

(۲) سَقَطَ مَنْزِلٌ فِي شَارِعِنَا — ہماری سڑک میں مکان گرا۔

(۳) سَئَلَ رَجُلٌ عَنْ وَالِدِيْ — ایک آدمی نے میرے باپ کے بارے میں پوچھا

(۴) رَكِبَ صَدِيْقِي جَوَادًا — میرا دوست گھوڑے پر سوار ہوا۔

(۵) عَاقَبَ الْمُدَرِّسُ تِلْمِيْذًا — استاد نے شاگرد کو سزا دی۔

(۶) مَزَّقَ مُحَمَّدٌ وَرَقَةً — محمد نے ورق پھاڑا

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اِذَا تَامَّلْنَا كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الَّتِي فِي الْجُمَلِ السَّابِقَةِ، رَأَيْنَا بَعْضَهَا مِثْلُ كتاب، و منزل، و رجل، وجواد، و تلميذ، و ورقة، لا يَدُلُّ عَلٰى شَيْءٍ مُعَيَّنٍ مَعْرُوْفٍ لَنَا۔ فَكَلِمَةُ كِتَاب مَثَلاً نَفْهَمُ مِنْهَا اَيَّ كِتَابٍ لاكِتَابًا خَاصًا، وَكَذٰلِك كَلِمَةُ مَنْزِلٍ نَعْرِفُهُ بِذَاتِهٖ وَكُلُّ اِسْمٍ مِنْ هٰذاالنَوعِ يُسَمّٰى نَكِرَةً

جب ہم گزشتہ جملوں میں موجود اسموں میں سے ہر اسم میں غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے کہ ان میں سے بعض کتاب، منزل، رجل، جواد، تلمیذ اور ورقة کی طرح کسی ایسی چیز پر دلالت نہیں کرتے کہ جو ہماری جان پہچان ہو۔ پس کلمہ کتاب مثال کے طور پر اس سے کوئی کتاب سمجھتے ہیں خاص نہیں سمجھتے اور اسی طرح کلمہ منزل اس کی ذات کے اعتبار پہنچانتے ہیں اور ہر وہ اسم جو اس قسم سے ہو وہ نکرہ کہلاتا ہے۔

وَبَعْضُ الْاَسْمَاءِ فِی الْجُمَلِ السَّابِقَةِ مثل الدُّرج، وشارعنا، وَوَالِدِی و صَدِيقى، وَالْمُدَرِّس وَ مُحَمَّد يَدُلُّ عَلٰى شَيْءٍ مُعَيَّنٍ نَعْرِفُهُ كُلَّمَا ذُكِرَ اِمَامَنَا وَلاَ يَخْتَلِطُ فِی ذِهْنِنَا بِغَيْرِهٖ وَكُلُّ اِسْمٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ يُسَمّٰى مَعْرِفَةً

اور بعض اسماء گزشتہ سے مثالوں میں جیسے الدُّرَج، وشارعنا، ووَالِدِی و صَدِيقى، والمدرس و محمد معین چیز پر دلالت کرتے ہیں جس کو ہم پہچان لیتے ہیں جب بھی ہمارے سامنے ذکر کیا جائے اور ہمارا ذہن اس کے علاوہ کسی چیز کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اور ان اسماء میں سے ہر اسم کا نام معرفہ رکھا جاتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد):

(٦٨) النَّكِرَةُ اِسْمٌ يَدُلُّ عَلٰى شَيْءٍ غَيْرِ مُعَيَّنٍ

نکرہ وہ اسم کہ جو کسی غیر معین چیز پر دلالت کرے ہے

(٦٩) اَلْمَعْرِفَةُ اسْمٌ يَدُلُّ عَلٰى شَيْءٍ مُعَيَّنٍ

معرفہ وہ اسم ہے کہ جو کسی معین چیز پر دلالت کرے ہے

تمرينات (مشقیں)

التمرين ١ (مشق نمبر١)

(١) اِجْعَلِ الْمَعْرِفَةَ نَكِرَةً وَالنَّكِرَةَ مَعْرِفَةً فِی الْجُمَلِ الْآتِيَةِ۔

آنے والے جملوں میں اسم معرفہ کو نکرہ بنایئے اور نکرہ کو معرفہ بنایئے۔

(١) رَكِبَ خَادِمٌ الْحِصَانَ (٢) سَمِعَ التِلْمِيذُ دَرْسًا مُفِيْدًا

(٣) نَمَتْ شَجَرَةٌ فِی الْحَقْلِ (٤) طَارَتْ وَرَقَةٌ مِنَ الْكِتَابِ

(٥) فَرَّ كَلْبٌ مِنَ الْحَارِسِ (٦) قَبَضَ رَجُلٌ عَلَى اللِّصِّ

حل: نکرہ معرفہ کی تبدیلی:

(۱) رَكِبَ الْخَادِمُ حِصَانًا (۲) سَمِعَ تِلْمِيْذٌ الدَّرْسَ الْمُفِيْدَ

(۳) نَمَتِ الشَّجَرَةُ فِي حَقْلٍ (۴) طَارَتِ الْوَرَقَةُ مِنْ كِتَابٍ

(۵) فَرَّ الْكَلْبُ مِنْ حَارِسٍ (۶) قَبَضَ الرَّجُلُ عَلٰى لِصٍّ

التمرين ۲ (مشق نمبر ۲)

(۱) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ اِسْمِيَّةٍ اَلْمُبْتَدَاءُ فِيْهَا مَعْرِفَةٌ وَالْخَبَرُ مَعْرِفَةٌ

چار جملے اسمیہ ایسے بنائیے کہ ان میں مبتداء اور خبر دونوں معرفہ ہوں۔

(۱) اَلْقُرْآنُ كَلَامُ اللّٰهِ (۲) شُعَيْبٌ نَبِيُّ اللّٰهِ

(۳) اَلْكَعْبَةُ بَيْتُ اللّٰهِ (۴) مُحَمَّدٌ نَبِيُّنَا

(۲) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ اِسْمِيَّةٍ اَلْمُبْتَدَاءُ فِيْهَا مَعْرِفَةٌ وَالْخَبَرُ نَكِرَةٌ

چار جملے ایسے بنائیے کہ ان میں مبتداء معرفہ اور خبر نکرہ ہو۔

(۱) اَلْغُرْفَةُ نَظِيْفَةٌ (۲) اَلْمَاءُ رَاكِدٌ

(۳) اَلْقِطُّ نائِمٌ۔ مُحَمَّدٌ نَبِيٌّ

(۳) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلِيَّةٍ وَالْفَاعِلُ فِيْهَا مَعْرِفَةٌ وَالْمَفْعُوْلُ بِهٖ نَكِرَةٌ

چار جملے فعلیہ ایسے بنائیے کہ ان فاعل معرفہ ہو اور مفعول بہ نکرہ ہو۔

(۱) قَرَأَ زَيْدٌ كِتَابًا (۲) شَرِبَ الْكَافِرُ شَرَابًا

(۳) اَكَلَ الْمُسَافِرُ بُرْتُقَالًا (۴) اِشْتَرٰى حَامِدٌ فَاكِهَةً

(۴) كَوِّنْ اَرْبَعَ جُمَلٍ فِعْلِيَّةٍ اَلْفَاعِلُ فِيْهَا مَعْرِفَةٌ وَالْمَفْعُوْلُ بِهٖ مُعْرِفَةٌ

چار جملے ایسے بنائیے کہ ان میں فاعل نکرہ ہو اور مفعول بہ معرفہ ہو۔

(۱) قَتَلَ رَجُلٌ الْقِطَّ (۲) اَدْرَكَ مُسَافِرٌ الْقِطَارَ

(۳) قَطَفَ طَالِبٌ الْوَرْدَةَ (۴) اَعْطٰى غَنِيٌّ الْفَقِيْرَ الدِرْهَمَ